الیکشن کمیشن آف پاکستان

Media Coordination and Outreach Wing

پریس ریلیز

مورخہ 8اپریل2022اسلام آباد

آج الیکشن کمیشن کا اہم اجلاس جناب سکندر سلطان راجہ چیف الیکشن کمشنر کی سربراہی میں ہوا۔ جس میں ممبران الیکشن کمیشن کے علاوہ الیکشن کمیشن کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

الیکشن کمیشن نے ملکی حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اور ڈیجیٹل مردم شماری جس کا فیصلہ ابھی تک نہ ہو سکا ہے اس کا انتظار کئے بغیر 2017 کی مردم شماری اور آبادی کے اعداد و شمار کے مطابق فوری طور پر قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے تمام حلقہ جات کی حلقہ بندی (Delimitation) کے کام کا آغاز کر دیا ہے اور حکم دیا ہے کہ یہ کام ہنگامی بنیادوں پر 4 ماہ کے اندر مکمل کیا جائے۔ مزید صوبائی حکومتوں کو تحریر کیا جائے کہ نقشہ جات و دیگر ڈیٹا فوری طور پر الیکشن کمیشن کو مہیا کریں۔ تاکہ الیکشن کمیشن اس کام کی بروقت تکمیل یقینی بنائے۔ الیکشن کمیشن نے سیکرٹری الیکشن کمیشن اور سپیشل سیکرٹری الیکشن کمیشن کو حکم دیا کہ وہ بدھ مورخہ 13اپریل2022کو الیکشن کمیشن کے سامنے عام انتخابات کے لئے مکمل ایکشن پلان (Action Plan) پیش کریں تاکہ تمام امور کی مانیٹرنگ اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔

اس موقع پر الیکشن کمیشن نے کہا کہ ملک میں بہتری، جمہوری عمل کے تسلسل، شفافیت اور Rule of Law کے لئے اپنا آئینی کردار ادا کر رہا ہے اور آئندہ بھی اسے یقینی بنائے گا۔

مزید برآں الیکشن کمیشن کو بتایا گیا کہ الیکشن کمیشن نے حکومت پاکستان اور فنانس ڈویژن کو مراسلہ تحریر کیا کہ صوبہ پنجاب میں لوکل گورنمنٹ انتخابات کے انعقاد کے لئے ضروری فنڈز فوراً مہیا کئے جائیں کیونکہ بلدیاتی انتخابات کا انعقاد پہلے ہی تاخیر کا شکار ہو چکا ہے مزید التواء آئین اور قانون کی خلاف ورزی ہو گی۔ فنانس ڈویژن کے مشورے کے

مطابق الیکشن کمیشن نے ای سی سی (ECC) کی منظوری کے لئے سپلیمنٹری گرانٹ کی سمری بھیجی جو کہ ECC نے منظوری کے بعد کیبنٹ کی منظوری کے لئے بھجوائی۔ کیبنٹ نے سمری کی منظوری دی اور فنانس ڈویژن نے فنڈز کی منظوری کا مراسلہ بھی الیکشن کمیشن کو ارسال کر دیا کہ الیکشن کمیشن کی ضرورت کے مطابق فنانس ڈویژن الیکشن کمیشن کو ضروری فنڈز مہیا کرے گا۔ لیکن جب الیکشن کمیشن کے افسران نے فنانس ڈویژن کے افسران سے ان فنڈز کو Release کرنے کے لئے رابطہ کیا تو بتایا گیا کہ ابھی تک حکومت پنجاب نے اپنے حصہ کے فنڈز کے لئے ضروری NOC فراہم نہیں کیا جس کی وجہ سے پنجاب کے بلدیاتی انتخابات کے لئے مطلوبہ فنڈز الیکشن کمیشن کو فراہم نہیں کئے جا سکتے۔

الیکشن کمیشن نے اجلاس میں اس بات کا سختی سے نوٹس لیا اور کہا کہ آئینی اور قانونی طور پر الیکشن کمیشن مالی اور انتظامی طور پر خود مختار ادارہ ہے اور حکومت پاکستان اور تمام صوبائی حکومتیں الیکشن کمیشن کو مکمل انتظامی اور مالی تعاون کی پابند ہیں لیکن مختلف وجوہات کو جواز بنا کر الیکشن کمیشن کو اپنی آئینی ذمہ داریوں کو پورے کرنے میں رکاوٹیں ڈالی جاتی ہیں۔ الیکشن کمیشن نے مذکورہ بالا وجوہات اور پنجاب لوکل گورنمنٹس انتخابات کے بروقت انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے فیصلہ کیا کہ فیڈرل سیکرٹری فنانس اور چیف سیکرٹری پنجاب کو طلب کیا جائے اور ان دونوں عہدیداران کے سننے کے بعد الیکشن کمیشن کوئی مناسب فیصلہ کر سکے۔

اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ این اے 33 ضلع ہنگو کے ضمنی انتخاب کے لئے پولنگ جو کہ 10 اپریل 2022 کو ہونا تھی اور قومی اسمبلی کی تحلیل اور سپریم کورٹ میں کیس کی سماعت کی وجہ سے معطل کی گئی تھی۔ اب مذکورہ بالا حلقہ میں پولنگ مورخہ 17 اپریل 2022 کو ہو گی۔

اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ عام انتخابات کے لئے ووٹر لسٹوں کی اپڈیشن اور نظر ثانی کا کام ہنگامی بنیادوں پر تیز کیا جائے اور جلد از جلد مکمل کیا جائے۔